ایک دردمند انسان

والد صاحب کی وفات کے بعد میرے محسن جناب محترم عبدالستار غوری صاحب ایک باپ کی طرح ہی تھے۔ انھوں نے مجھے ایک خاندانی فرد کی طرح ہی گردانا اور ان کو ہم نے بھی ایک خاندانی بزرگ کی طرح سمجھا، کیونکہ بعض اوقات میری اور میرے خاندان کی خبر گیری کے لیے تشریف لاتے تھے۔ان کے بارے میں میرا احساس وہی تھا جو ایک حقیقی باپ کے بارے میں ہوتا ہے۔

انھوں نے ہر اس معاملے میں میری معاونت فرمائی جو مجھے درپیش ہوتا۔ان کے ہوتے ہوئے میں ان پریشانیوں اور مسائل سے نمٹنے کے لیے بہت ہمت محسوس کرتا تھا جن کا انسان کو سامنا رہتا ہے، یہاں تک کہ وقت وفات اپنے بیٹے جناب احسان الرحمٰن غوری صاحب کو کہہ گئے کہ ''عمران اور اس کے بچوں کا خیال رکھنا''۔آخر وقت تک ان کی خدمت کرنے کا موقع ملا۔

آخری دفعہ جمعرات ۱۷/ اپریل ۲۰۱۴ء کو جب ''المورد'' تشریف لائے تو کہا کہ ''آخری بار خدمت کر لو، میں اس کے بعد نہیں آؤں گا''۔ رب العٰلمین ان کو اخروی کامیابی سے ہمکنار کرے۔آمین۔

—— عمران خان

(رکن اسٹاف، المورد)